



سوال

حدیث

جواب

بآواز بلند آمین کہنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے ایک عالم کے بیان میں یہ حدیث سنی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے امت میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو لوگوں کو اپنے امام اور راہبوں کی طرف بلائیں گے اور لوگوں سے آمین خلف الامام کی وجہ سے حسد کریں گے یہ اس امت کے یہود ہیں۔؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! اگرچہ اس کا جواب پہلے بھی دیا جا چکا ہے، اب دوبارہ وہی جواب ہم آپ کو ارسال کر رہے ہیں، امید ہے اسے محفوظ کر لیں گے۔ اس معنی کی کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں ہے، اس حوالے سے جو روایت ملتی ہے اس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا: ”ما حد تنکم الیہود علی شیء ما حد تنکم علی السلام والتأمین“ (صحیح ابن ماجہ ص 697، الصحیحہ: 284، صحیح الترغیب والترہیب: 328/1) یعنی یہود تم سے کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا اسلام اور آمین کہنے پر کرتے ہیں۔ جس طرح یہاں اسلام سے جہر اسلام کہنا مراد ہے اسی طرح آمین سے آمین بآواز بلند کہنا مراد ہے، اس لیے کہ یہودیوں کو سلام و آمین بالسر سے پڑ نہیں تھی بلکہ بالہر سے پڑتھی۔ حذاما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ